آج کی سوچ ۔ 22

دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی تیاری

ہم سب جانتے ہیں ہر چیز کو فنا ہے۔ انسان نے بھی ایک دن اپنے رب سے ملنا ہے۔ اور رب سے ملاقات پر یقین ہی آخرت کی تیاری پر آمادہ کرتا ہے۔ اللہ وہ ہستی جس نے زندگی دی اور زندگی کی ہر نعمت عطا کی۔ اسکی شکر گزاری میں زندگی اس کی مرضی کے مطابق گزارنے سے ہی اسکا حق ادا ہوگا۔ اگر میں اپنے لئے سوچوں تو سب سے پہلے تو اللہ پر مکمل یقین ہو۔ اس کی رضا پر راضی رہنا۔ جو دیا اسکا بھی شکر اور جو نا دیا کسی حکمت کے سبب اسکا بھی شکر۔ صلہ رحمی کروں۔ اپنے بہن بھائیوں اپنے عزیز اقارب کا خیال رکھوں۔ جو کسی لحاظ سے بھی کم تر ہیں مالی یا جسمانی ان کا خیال رکھوں۔ اپنے پیاروں کے لئے رنجشیں نا رکھوں۔ انھیں معاف کردوں اگر کبھی انکی طرف سے کوئی زیادتی ہو۔ وہ اعمال صالح کروں جو اللہ کو راضی کریں! اور میری نجات کا ذریعہ ہوں۔ ہر پریشانی اور آزمائش میں اللہ کی طرف رجوع کروں۔ اللہ تعالیٰ مجھے ثابت قدم رکھیں۔ آمین

آج کی سوچ ٢٣

اعمال کی خوشبو

حدیث کی رو سے جو بات [redacted] سمجھ میں آئی اللہ پر کامل
یقین ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین کے لیے نیک اعمال کرنے ہوں گے
کیونکہ نیک اعمال ایمان کو بڑھاتے ہیں۔ گناہ سے دور رہنا ہوگا۔
اللہ تعالیٰ سے معرفت حاصل کرنا ہوگی جس کے لیے قرآن کی تلاوت اس کو سمجھنا
اور اس پر عمل کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا استغفار کی کثرت۔ کرنا
ہوگی۔ اسوہ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا ہوگا۔ لوگوں سے نرمی کا
برتاؤ کریں گے۔ حسد بغض اور کینہ سے بچنا ہوگا۔ ہمارے اعمال ہمیں آخرت
اور دنیا میں کامیابی دیں گے۔ گھر کا ماحول اللہ کی خوشنودی پر ہوگا تو
اولاد بھی اثر قبول کرے گی۔ اللہ ہمیں ایمان کامل عطا فرمائے
آمین۔

CamScanner